بسم اللہ الرحمن الرحیم

میت مسجد سے باہر رکھ کر اس کی نمازِ جنازہ مسجد میں ادا کرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

محراب کے قریب کھڑکی کھول دی جائے، اور میت باہر کی جانب رکھی ہو، اور امام اور دیگر نمازی مسجد میں کھڑے ہو کر نمازِ جنازہ پڑھیں، تو کیا اس کی اجازت ہے؟

جواب

مسجد میں نمازِ جنازہ، مطلقاً مکروہ تحریمی ہے، چاہے جنازہ مسجد کے اندر ہو، اور نمازی باہر، یا نمازی کُل یا کچھ، مسجد کے اندر ہوں، اور جنازہ باہر۔ سننِ ابی داؤد میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "من صلى على جنازة في المسجد فلا شيء له" ترجمہ: جس نے مسجد میں میت پر نمازِ جنازہ پڑھی، اس کے لیے کوئی اجر نہیں۔ (سنن ابی داود، کتاب الجنائز، جلد2، صفحہ 101، مطبوعہ: کراچی)

عمدۃ القاری میں علامہ بدرالدین عینی علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں: "أنه صلى الله عليه وسلم لم يفعل مجرد الصلاة على النجاشي في المسجد، مع كونه غائبا، فدل على المنع وإن لم يكن الميت في المسجد" ترجمہ: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے نجاشی کی محض نمازِ جنازہ بھی مسجد میں نہ کی، باوجود اس کہ کے ان کی میت غائب تھی، تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے اس فعل مبارک نے، مطلق منع پر دلالت کیا، چاہے میت مسجد کے اندر نہ ہو۔ (عمدۃ القاری، باب الصفوف علی الجنازۃ، جلد8، صفحہ 117، دارالفکر، بیروت)

مسجد میں نمازِ جنازہ پڑھنے کے مطلقاً مکروہِ تحریمی ہونے کے متعلق تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے "وكرهت تحريما۔۔۔في مسجد جماعة هو أي الميت فيه وحده أو مع القوم واختلف في الخارجة عن المسجد وحده أو مع بعض القوم، والمختار الكراهة مطلقا" ترجمہ: مسجدِ جماعت میں نمازِ جنازہ مکروہِ تحریمی ہے، چاہے میت اکیلی مسجد میں ہو، یا پڑھنے والوں کے ساتھ ہو۔ اور اس میت کے بارے اختلاف ہے، جو تنہا مسجد سے باہر ہو، یا بعض لوگوں کے ساتھ باہر ہو۔ **اور مختار یہ ہے کہ کراہت مطلق ہے۔**

(تنویر الابصار مع الدر المختار، جلد3، صفحہ 148، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے "مسجد میں نمازِ جنازہ مطلقاً مکروہِ تحریمی ہے، خواہ میّت مسجد کے اندر ہو یا باہر، سب نمازی مسجد میں ہوں یا بعض۔" (بہار شریعت، ج 1، حصہ 4، ص 840، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا ذاکر حسین عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4906

تاریخ اجراء : 29 شوال المکرم 1447ھ/18 اپریل 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net